بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام "زرار" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے کہ محمد زرار نام رکھنا کیسا؟

جواب

"زرار"کا معنی ہے :"سریع الفہم (جلد سمجھ جانے والا)، تیز خاطر (حاضر دماغ) وغیرہ۔"اور معنی مناسب ہونے کی وجہ سے اس کے ساتھ لفظ محمد لگانے میں بھی حرج نہیں ہے، تو اس اعتبار سے "محمد زرار"نام رکھنا جائز ہے۔ ہاں! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد"یا صرف "احمد"رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

المنجد میں "زرار"کا معنی ہے "سریع الفہم، تیز خاطر۔"(المنجد، صفحہ333، اردو بازار، لاہور)

<u>محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت:</u>

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ:جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنزالعمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:"إني اليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد ومحمد"ترجمہ:میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد 5، صفحہ535، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

<u>نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:</u>

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمدرضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوٰۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو"(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں ، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے ، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔"(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5468

تاریخ اجراء : 19 ربیع الآخر 1448ھ / 01 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net